

یونٹ 1: آئین

آئین: مفہوم، تعریف، اور آغاز 1.1

آئین کسی بھی ملک کے لئے ایک بنیادی دستاویز ہے جو حکومت کے ڈھانچے اور اختیارات کی وضاحت کرتی ہے۔ یہ شہریوں کے حقوق اور فرائض کو بھی متعین کرتا ہے۔ آئین کے بغیر کسی بھی ملک میں قانون کی حکمرانی کا تصور ناممکن ہے۔

آئین کی تعریف

آئین ایک رسمی قانونی دستاویز ہے جو حکومت کے اختیارات اور حدود کا تعین کرتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ شہریوں کے حقوق کا تحفظ کرتی ہے۔

آئین کا آغاز

آئین کی تشکیل کا عمل وقت کے ساتھ ساتھ مختلف تاریخی اور سماجی عوامل کے تحت ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، ہندوستان کے آئین کی تشکیل 1947 کے بعد دستور ساز اسمبلی کے ذریعے ہوئی جس نے 1950 میں اسے نافذ کیا۔

آئین کی ترقی 1.2

آئین کی ترقی میں کئی مراحل ہوتے ہیں، جن میں سماجی، سیاسی اور قانونی تبدیلیاں شامل ہوتی ہیں۔ ہندوستان میں آئینی ترقی برطانوی دور حکومت میں شروع ہوئی جب مختلف قوانین اور اصلاحات متعارف کروائی گئیں۔

آئینی ترقی کی مثالیں

پہلا مرحلہ: 1773 کا ریگولیشننگ ایکٹ جس نے برطانوی حکومت کو ہندوستان میں حکمرانی کا آغاز کیا۔

دوسرا مرحلہ: 1909 اور 1919 کی اصلاحات جنہوں نے ہندوستان میں حکومت میں عوامی شمولیت کو بڑھایا۔

تیسرا مرحلہ: 1935 کا گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ جو بعد میں ہندوستان کے آئین کی بنیاد بنا۔

آئین کی اقسام: تحریری اور غیر تحریری 1.3

دنیا کے مختلف ممالک کے آئین دو اقسام کے ہوتے ہیں: تحریری اور غیر تحریری۔

تحریری آئین:

تحریری آئین ایک جامع اور رسمی دستاویز ہوتی ہے جو حکومت کے اصولوں اور اختیارات کو واضح کرتی ہے۔ ہندوستان، امریکہ اور فرانس کے آئین تحریری آئین کی مثال ہیں۔

غیر تحریری آئین:

غیر تحریری آئین رسمی طور پر کسی دستاویز میں موجود نہیں ہوتا بلکہ عدالتی فیصلوں، روایات، اور قوانین کے تحت چلایا جاتا ہے۔ برطانیہ کا آئین غیر تحریری آئین کی ایک اہم مثال ہے۔

آئین کی اقسام: سخت اور لچکدار 1.4

آئین میں ترمیم کے حوالے سے دو اقسام ہوتی ہیں:

سخت آئین:

سخت آئین میں ترمیم کے لئے پیچیدہ عمل اور منظوری کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہندوستان اور امریکہ کا آئین سخت آئین کی مثال ہیں، جہاں آئین میں ترمیم کے لئے پارلیمنٹ یا کانگریس کی دو تہائی اکثریت درکار ہوتی ہے۔

لچکدار آئین:

لچکدار آئین میں تبدیلیاں کرنا آسان ہوتا ہے اور ترمیم کے لئے پیچیدہ عمل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ برطانیہ کا آئین لچکدار آئین کی ایک مثال ہے، جہاں قوانین کو آسانی سے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

یونٹ 2: ہندوستانی آئین کی نظریاتی بنیاد

برطانوی حکومت کے دوران ہندوستان میں آئینی ترقی 2.1

ہندوستان میں آئینی ترقی کا آغاز برطانوی دور حکومت میں ہوا جب مختلف قوانین اور اصلاحات کو متعارف کروایا گیا۔ ان اصلاحات کا مقصد ہندوستان میں حکومت کے نظام کو بہتر بنانا اور عوامی شمولیت کو بڑھانا تھا۔ یہ اصلاحات بعد میں ہندوستان کے آئین کی بنیاد بنیں۔

برطانوی دور حکومت میں آئینی ترقی کے اہم مراحل

کا ریگولیشن ایکٹ: یہ ایکٹ برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت کو 1773 منظم کرنے کے لئے متعارف کروایا گیا۔
کا چارٹر ایکٹ: اس ایکٹ کے ذریعے ہندوستان میں پہلی بار قانون سازی 1833 کی مرکزی کونسل قائم کی گئی۔
کا گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ: اس ایکٹ کے ذریعے برطانوی حکومت نے 1858 براہ راست ہندوستان پر حکمرانی شروع کی اور ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت ختم ہوئی۔

منٹو مورلی اصلاحات 1909 2.2

میں متعارف کروائی 1909 (Minto-Morley Reforms) منٹو مورلی اصلاحات گئیں جن کا مقصد ہندوستان میں حکومت میں عوام کی شمولیت کو بڑھانا تھا۔ ان اصلاحات کے تحت مرکزی قانون ساز کونسل میں غیر سرکاری ارکان کی تعداد میں اضافہ کیا گیا۔

اصلاحات کے اہم نکات

منتخب ارکان: اصلاحات کے تحت پہلی بار غیر سرکاری ارکان کو منتخب کیا گیا۔
مذہبی نمائندگی: اس اصلاحات کے تحت مسلمانوں کو الگ سے نمائندگی دی گئی تاکہ ان کے مفادات کا تحفظ کیا جاسکے۔

مرکزی اور صوبائی کونسلوں کی تشکیل: مرکزی اور صوبائی سطح پر قانون ساز کونسلیں قائم کی گئیں۔

مانٹیگو چیمسفورڈ اصلاحات 1919

میں 1919 (Montagu-Chelmsford Reforms) مانٹیگو چیمسفورڈ اصلاحات ہندوستان میں خود مختار حکومت کے قیام کے لئے ایک اہم قدم تھیں۔ ان اصلاحات کے ذریعے ہندوستان میں صوبائی حکومت کو زیادہ اختیارات دیے گئے۔

اصلاحات کی اہم خصوصیات:

دوہری حکومت کا نظام: اس اصلاحات کے تحت صوبائی سطح پر دوہری کا نظام متعارف کروایا گیا، جس میں کچھ محکمے عوامی (Diarchy) حکومت نمائندوں کے کنٹرول میں تھے اور کچھ گورنر کے تحت تھے۔ صوبائی خود مختاری: صوبائی حکومتوں کو کچھ خود مختار اختیارات دیے گئے تاکہ وہ اپنے عوام کے مفاد میں فیصلے کر سکیں۔ مرکزی حکومت کی مضبوطی: مرکز میں حکومت کو مزید مضبوط کیا گیا اور عوامی نمائندوں کی شمولیت بڑھائی گئی۔

حکومت ہند ایکٹ 1935

حکومت ہند ایکٹ 1935 ہندوستان میں آئینی ترقی کا ایک اہم سنگ میل تھا۔ یہ ایکٹ برطانوی حکومت کے ذریعہ متعارف کروایا گیا تھا اور بعد میں ہندوستان کے آئین کی بنیاد بنا۔

حکومت ہند ایکٹ 1935 کی خصوصیات

وفاقی حکومت کا قیام: اس ایکٹ کے تحت ہندوستان میں ایک وفاقی حکومت کا تصور پیش کیا گیا، جس میں مرکزی حکومت کے علاوہ صوبائی حکومتوں کو بھی اختیارات دیے گئے۔

صوبوں کو خود مختاری: صوبوں کو زیادہ خود مختاری دی گئی اور ان کے لئے الگ سے قانون ساز اسمبلیاں بنائی گئیں۔

ریاستوں کی شرکت: ہندوستانی ریاستوں کو بھی وفاقی ڈھانچے میں شامل کرنے

کی کوشش کی گئی۔
انتخابات: اس ایکٹ کے تحت انتخابات کا نظام متعارف کروایا گیا، جس میں عوام کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا موقع دیا گیا۔

یونٹ 3: ہندوستانی آئین کی خصوصیات

دستور ساز اسمبلی: نوعیت اور ساخت 3.1

ہندوستانی آئین کی تشکیل کے لئے 1946 میں دستور ساز اسمبلی کا قیام عمل میں آیا۔ اس اسمبلی کا مقصد ایک جامع اور متوازن آئین تیار کرنا تھا جو ہندوستان کے تمام طبقوں اور مذاہب کی نمائندگی کرے۔

دستور ساز اسمبلی کی ساخت:

نمائندہ ادارہ: دستور ساز اسمبلی میں مختلف علاقوں، طبقات، اور مذاہب کے نمائندوں کو شامل کیا گیا تاکہ آئین سب کی امنگوں کا عکاس ہو۔
مرکزی اور صوبائی نمائندگی: اسمبلی میں مرکزی اور صوبائی سطح پر نمائندوں کو منتخب کیا گیا تاکہ وفاقی نظام کی تشکیل کی جا سکے۔
مذہبی اور طبقاتی نمائندگی: مختلف مذاہب اور طبقات کو نمائندگی دی گئی تاکہ آئین میں ان کے حقوق کا تحفظ کیا جا سکے۔

دستور ساز اسمبلی: کام اور کمیٹیاں 3.2

دستور ساز اسمبلی نے آئین کی تشکیل کے دوران مختلف کمیٹیوں کا قیام عمل میں لایا تاکہ مختلف معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا جا سکے۔

اہم کمیٹیاں:

ڈرافٹنگ کمیٹی: اس کمیٹی کا کام آئین کے مسودے کی تیاری کرنا تھا، اور ڈاکٹر بہیم راؤ امبیڈکر اس کمیٹی کے چیئرمین تھے۔
سٹیٹس کمیٹی: اس کمیٹی نے آئین کے بنیادی اصولوں پر کام کیا اور وفاقی ڈھانچے کی تجویز پیش کی۔

قومی حقوق کمیٹی: اس کمیٹی نے آئین میں شہریوں کے بنیادی حقوق کو شامل کرنے کے لئے کام کیا۔

ہندوستانی آئین: دیباچہ 3.3

آئین کے بنیادی مقاصد اور اصولوں کی وضاحت کرتا (Preamble) آئین کا دیباچہ ہے۔ یہ ایک تعارفی حصہ ہے جو آئین کے اصل مقاصد، جیسے جمہوریت، مساوات، انصاف، اور آزادی کی وضاحت کرتا ہے۔

دیباچہ کی خصوصیات

جمہوریت: دیباچہ میں ہندوستان کو ایک جمہوری ملک قرار دیا گیا ہے جہاں عوامی نمائندے حکومت کرتے ہیں۔
مساوات: آئین میں تمام شہریوں کو مساوی حقوق اور مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔
انصاف: آئین میں سماجی، اقتصادی، اور سیاسی انصاف کی فراہمی پر زور دیا گیا ہے۔
آزادی: آئین میں شہریوں کو اظہار رائے، مذہب، اور شخصی آزادی کے حقوق فراہم کیے گئے ہیں۔

ہندوستانی آئین: نمایاں خصوصیات 3.4

ہندوستانی آئین دنیا کے سب سے بڑے اور جامع آئینوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس کی کچھ نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں

وفاقیت: ہندوستانی آئین میں مرکز اور ریاستوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کی گئی ہے۔
بنیادی حقوق: آئین میں شہریوں کو کچھ بنیادی حقوق فراہم کیے گئے ہیں، جیسے آزادی، مساوات، اور مذہبی آزادی۔
جمہوریت: آئین کے تحت ہندوستان میں جمہوری طرز حکومت اپنائی گئی ہے، جہاں عوامی نمائندے منتخب ہوتے ہیں۔
عدلیہ کی آزادی: آئین میں عدلیہ کو مکمل آزادی دی گئی ہے تاکہ وہ آزادانہ طور پر فیصلے کر سکے۔

لچکدار اور سخت آئین: ہندوستانی آئین ایک ایسا آئین ہے جس میں ترمیمات کی گنجائش ہے، لیکن کچھ بنیادی ڈھانچے میں ترمیم نہیں کی جا سکتی۔

یونٹ 4: حقوق اور فرائض

بنیادی حقوق 4.1

ہندوستانی آئین میں شہریوں کو کچھ بنیادی حقوق فراہم کیے گئے ہیں جن کا مقصد انہیں ناانصافی اور استحصال سے بچانا ہے۔ یہ حقوق آئین کے تیسرے حصے میں درج ہیں اور عدالتوں کے ذریعے نافذ کیے جا سکتے ہیں۔

اہم بنیادی حقوق

حق برابری: تمام شہریوں کو قانون کے سامنے برابری کا حق حاصل ہے، اور کسی بھی قسم کی امتیازی سلوک کو روکا گیا ہے۔
حق آزادی: شہریوں کو اظہار رائے، مذہب، اجتماع، اور نقل و حرکت کی آزادی دی گئی ہے۔
استحصال سے بچاؤ کا حق: کسی بھی شہری کو جبری مزدوری یا انسانی اسمگلنگ کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔
تعلیمی اور ثقافتی حقوق: اقلیتوں کو اپنی زبان، مذہب، اور ثقافت کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔
آئینی علاج کا حق: اگر کسی شہری کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو وہ عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔

ریاستی پالیسی کے ہدایتی اصول 4.2

ریاستی پالیسی کے ہدایتی اصول آئین کے حصہ چہارم میں شامل ہیں اور یہ رہنما اصول ہیں جن پر حکومت کو پالیسی سازی کے دوران عمل کرنا چاہئے۔ ان اصولوں کا مقصد ملک میں سماجی اور اقتصادی انصاف فراہم کرنا ہے۔

اہم ہدایتی اصول

سماجی مساوات :حکومت کو سماجی مساوات اور انصاف کو فروغ دینا چاہئے۔
تعلیمی سہولیات :حکومت کو ہر شہری کو بنیادی تعلیم فراہم کرنے کے لئے
کوشش کرنی چاہئے۔
صحت کی سہولیات :حکومت کو عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے
کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں۔

بنیادی حقوق اور ریاستی پالیسی کے ہدایتی اصولوں میں فرق 4.3

بنیادی حقوق اور ریاستی پالیسی کے ہدایتی اصولوں کے درمیان ایک بنیادی فرق یہ
ہے کہ بنیادی حقوق کو قانونی طور پر نافذ کیا جا سکتا ہے ، جبکہ ریاستی پالیسی
کے ہدایتی اصول حکومت کے لئے رہنما اصول ہیں اور انہیں عدالت میں نافذ نہیں
کیا جا سکتا۔

بنیادی فرائض 4.4

میں آئین کی 42ویں ترمیم کے ذریعے شہریوں کے بنیادی فرائض کو شامل 1976
کیا گیا۔ یہ فرائض ہر ہندوستانی شہری کی ذمہ داریاں ہیں جنہیں آئین کے تحفظ اور
ملک کی فلاح و بہبود کے لئے انجام دینا ضروری ہے۔

اہم بنیادی فرائض:

آئین کا احترام :ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ آئین کا احترام کرے اور اس کے
اصولوں پر عمل کرے۔
قومی پرچم اور قومی ترانہ کا احترام :ہر شہری کو قومی پرچم اور قومی ترانے کا
احترام کرنا چاہئے۔
ملک کی حفاظت :ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ ملک کی اتحاد، سالمیت، اور خود
مختاری کو برقرار رکھے۔
قدرتی وسائل کا تحفظ :ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ ماحول اور قدرتی وسائل کا
تحفظ کرے۔

یونٹ 5: بنیادی ڈھانچے کا نظریہ

آئین کے بنیادی ڈھانچے کا نظریہ: آغاز اور ترقی 5.1

سپریم کورٹ کی ایک (Basic Structure Doctrine) بنیادی ڈھانچے کا نظریہ عدالتی تشریح ہے جس کے تحت یہ کہا گیا کہ آئین کے کچھ بنیادی اصول اور ڈھانچے ایسے ہیں جن میں ترمیم نہیں کی جا سکتی۔ اس نظریہ کا آغاز 1973 کے کیسو اند بھارتی کیس میں ہوا۔

بنیادی ڈھانچے کے نظریہ کے اہم اصول

جمہوریت: جمہوری طرز حکومت کو آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔

عدلیہ کی آزادی: عدلیہ کی آزادی کو بھی آئین کے بنیادی ڈھانچے میں شامل کیا گیا ہے۔

وفاقیت: مرکز اور ریاستوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کو بھی آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ مانا گیا ہے۔

گولکناتھ کیس 1967: عدالتی تشریح 5.2

گولکناتھ کیس 1967 میں سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا کہ پارلیمنٹ کو آئین کے بنیادی حقوق میں ترمیم کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ اس فیصلے نے آئین میں ترمیم کے عمل پر ایک اہم اثر ڈالا اور بنیادی حقوق کو تحفظ فراہم کیا۔

کیسو اند بھارتی کیس 1973: عدالتی تشریح 5.3

کیسو اند بھارتی کیس 1973 میں سپریم کورٹ نے بنیادی ڈھانچے کے نظریہ کو مکمل طور پر تسلیم کیا اور فیصلہ دیا کہ پارلیمنٹ آئین میں ترمیم کر سکتی ہے، لیکن آئین کے بنیادی ڈھانچے کو نہیں بدل سکتی۔ یہ فیصلہ ہندوستان کی آئینی تاریخ میں ایک سنگ میل ثابت ہوا۔

منی رور ملز کیس 1980: عدالتی تشریح 5.4

منی رور ملز کیس 1980 میں سپریم کورٹ نے بنیادی ڈھانچے کے نظریہ کو مزید تقویت دی اور کہا کہ پارلیمنٹ آئین میں ترمیم کا اختیار رکھتی ہے، لیکن آئین کے بنیادی ڈھانچے میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔

mabmediatv.com